21902 ـ شرعی ورد کا ضابطہ

سوال

کیا درود تاج، اور درود لکھی، اور درود تنجینا وغیرہ بدعت میں شمار ہوتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

درود تاج اور لکھی اور درود تنجینا بدعت ہے اس کی احادیث سے کوئی دلیل نہیں ملتی، بلکہ یہ شرکیہ درود ہیں ان میں بہت سارے شرکیہ کلمات پائے جاتے ہیں، ذیل کی سطور میں ہم اس کی وضاحت میں کچھ کلمات اور ترجمہ پیش کیا جاتا ہے:

درود تاج:

اس کے خواص اور فضائل بیان کرتے ہوئے صاحب کتاب لکھتا ہے:

1 ـ اگر کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا دل و جان سے آرزو رکھتا ہو تو وہ عروج ماہ جمعہ کی شب نماز عشاء سے فارغ ہو کر باوضو اور قبلہ رخ اور خوشبو دار لباس پہن کر ایك سو ستر بار یہ درور پڑھ سو جائے اور گیارہ راتیں اسی طرح کرے تو ان شاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہو گا.

لیکن ایك صاحب کتاب لکھتے ہیں: یہ عمل چالیس جمعہ تك کرے.

2 ـ دل کی صفائی کے ہر روز فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ اور عشاء کے بعد تین بار پڑھے تو اس کا دل صاف ہو جائیگا.

3 ـ جادو اور آسیب و جن اور شیاطین اور چیچك کی وبا سے بچنے اور انہیں دور کرنے کے لیے گیارہ بار پڑھ کر دم کرے.

4 ـ رزق کی کشادگی کے لیے فجر کی نماز کے بعد ہمیشہ اس کا وظیفہ کرے.

5 ـ اور اگر بانجھ عورت اکیس کھجوروں پر سات سات بار پڑھ کر دم کرے اور روزانہ بیوی کو ایك کھجور کھلائے،

اور حیض سے بیوی کی طہارت و غسل کے بعد ہم بستری کرے تو اللہ کے فضل سے صالح فرزند پیدا ہو گا، اور اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر تو سات دن تك سات مرتبہ متواتر پانی دم کر کے پلائے.

6 ـ دشمنوں حاسدوں اور ظالموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے روزانہ ایك دفعہ کافی ہے.

یہ مندرجہ بالا فضائل کہاں سے آئے اور کس نے بیان کیے اس کے متعلق کتاب میں کوئی ذکر نہیں، بغیر دلیل اتنے بڑھے اور زیادہ فضائل چہ معنی دارد ؟

اب ہم درود تاج کے چند ایك کلمات اور اس کا ترجمہ بیان کرتے ہیں:

" دافع البلآء و الوبآء و القحط و المرض و الالم الخ.

وہ بلاء و وبا اور قحط و مرض اور دکھ کو دور کرنے والے ہیں.

کیا یہ شرك نہیں تو اور کیا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی بھی تکلیف اور دکھ دور نہیں کر سکتا چاہے ولی ہو یا نبی.

درود لکھی:

یہ درود سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور اس کی فضیلت ایك لاکھ درود کے برابر بیان کرتے ہیں.

کیا یہ یہ فضیلت درورد ابراہیمی کو بھی حاصل ہے ؟؟؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایك درود بنا رکھے جن میں درود مقدس جو سارے کا سارا ہی شرکیہ کلمات پر مشتمل ہے، اور عربی کی بجائے عجمی کلمات کی بھرمار کی گئی ہے اللہ اس سے محفوظ رکھے.

دورد تنجینا:

اس کو عرش کے خزانوں میں سے ایك خزانہ قرار دیا گیا ہے.

ہم پوچھتے ہیں اس کی دلیل کہاں ہے، اور پھر یہ یاد رکھیں درود ایك عبادت ہے اور عبادت توقیفی ہوتی ہے جب یہ ثابت ہی نہ ہو تو اس پر عمل کیسے کیا جا سکتا ہے ؟ .

ذیل میں ہم چند ایك ضوابط پیش کرتے ہیں جن سے آپ مشروع اور بدعتی ورد درود معلوم کر سکتے ہیں:

اول:

سب سے بہتر ورد وہ ہے جس کے الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی اپنے نبی کے لیے وہ کلمات اور الفاظ اختیار کرتا ہے جو اکمل اورافضل ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی امت کے لیے وہی اختیار کرتے ہیں جو افضل و اکمل ہیں.

دوم:

انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غیر وارد شدہ کلمات میں درود پڑھے، لیکن اس میں کوئی ایسا لفظ نہیں ہونا چاہیے جو شرعا ممنوع ہو مثلا اس میں غلو ہو یا وسیلہ اور غیر اللہ سے مانگنا شامل ہو.

سوم:

ذکر کرنےوالے کے لیے ذکر کا وقت یا تعداد یا کیفیت کی تحدید کرنی جائز نہیں، صرف صحیح دلیل کی بنا پر ہی کیا جا سکتا ہے، کیونکہ اللہ تعالی کی عبادت اس طریقہ پر ہی ہو سکتی ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں مشروع کیا ہے، یا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے مشروع کیا.

اور پھر عبادت میں یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فی ذاتہ مشروع ہو اور اس کی کیفیت اور وقت اور مقدار بھی مشروع ہونی چاہیے، اور اگر کوئی شخص اپنے طور پر کوئی ورد اختیار کرے جس کے الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہ ہوں اور اس کی تعداد بھی محدود کرے یا اسے کسی معین وقت میں کرنے کا التزام کرتا ہو تو یہ بدعت کا مرتکب ہو رہا ہے.

علماء اس بدعت کو اضافی بدعت کا نام دیتے ہیں کیونکہ اصل میں عمل مشروع تھا، لیکن کیفیت یا مقدار اور وقت کی تحدید کے اعبتار سے اس میں بدعت پیدا ہوئی ہے.

یہ علم میں رکھیں کہ ہر قسم کی بھلائی اور خیر صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کرنے میں ہے، اور پھر جو شخص بھی ایجاد کردہ ورد کرنے والوں کی حالت پر غور کرے گا تو اکثر طور پر انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ صبح و شام کے اذکار اور دعاؤں پر عمل کرنے میں کوتاہی کرنے والا ہی پائیگا، سلف کہا کرتے تھے کہ انسان جب بھی کوئی بدعت ایجاد کرتا ہے تو اس کے بدلے اس طرح کی ایك سنت ترك كر ديتا ہے، درود تاج اور درود لکھی وغیرہ سے اس کی تائید و تاکید ہوتی ہے.

واللہ اعلم .